جائے نماز پر اپنا نام لکھوانا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2307

تاریخ اجراء: 15 جمادی الثانی 1445ھ/29 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جائے نماز پر اپنا نام لکھوانا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جائے نماز پر اپنا نام یا کوئی بھی تحریر نہیں لکھوانی چاہیے، اگرچہ حروف مفردہ (یعنی جدا جدا حروف) ہوں کہ ان کا بھی ادب واحترام ہے، بلکہ اگر پہلے سے ہی اس طرح کی چیزوں پر کسی چیز کا نام لکھا ہوا ہو، تو اسے مٹا دیا جائے یا چٹ لگی ہوئی ہو، تو اسے اتار کر ٹھنڈا کر دیا جائے۔

ردالمحتار میں ہے: "وفى الخانية: بساط أو مصلى كتب عليه في النسج الملك لله يكره استعماله وبسطه، والقعود عليه، ولو قطع الحرف من الحرف أو خيط على بعض الحروف: حتى لم تبق الكلمة متصلة لا تزول الكراهة لأن للحروف المفردة حرمة وكذا لو كان عليها الملك أو الألف وحدها أو اللام اهـ" ترجمہ: ایسے بچھونے یا مصلے کا استعمال کرنا، بچھانا یا اس پر بیٹھنا، مکروہ ہے جس پر بنتے وقت لکھا ہو "الملك لله "یعنی بادشاہت اللہ کے لیے ہے۔ اور اگر حروف کو ایک دوسرے سے کاٹ دیا جائے یا بعض حروف پر سلائی کر دی جائے، جس کے سبب کلمہ ملا ہوا نہ رہے، تو پھر بھی کراہت زائل نہیں ہوگی، کیونکہ حروف مفردہ (جدا جدا لکھے ہوئے حروف) کی بھی حرمت ہے۔ اور اسی طرح اگر اس پر صرف لفظ "الملک" لکھا ہو یا تنہا الف یا لام لکھا ہو تو تب بھی یہی حکم ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل في اللبس، جلد9، صفحه600، مطبوعه: کوئٹه)

محیط برھانی میں ہے "وقد روي أن واحداً من الأئمة رأى الشبان يرمون، وقد كان المكتوب على الهدف: أبو جهل لعنه الله، فمنعهم عن ذلك، ومضى بوجهه، ثم رجع، فوجدهم محوا اسم الله وكانوا يرمون كذلك، فقال: إنما أمنعكم لأجل الحروف." ترجمہ: مروی ہے کہ ایک امام صاحب نے

چند نوجوانوں کو دیکھا جو کسی ہدف پر تیر اندازی کر رہے تھے اور ہدف پر لکھا تھا "ابو جہل، اس پر اللہ کی لعنت" تو انہوں نے اس سے ان کو منع کیا ہے اور اپنے کام کو چل دیئے، پھر واپس ہوئے تو ان کو پایا کہ انہوں نے اللہ تعالی کا نام صاف کر دیا اور بقیہ پر اسی طرح تیر پھینک رہے تھے، تو آپ نے فرمایا: میں حروف کی وجہ سے ہی منع کر رہا تھا۔(المحیط البرھانی، کتاب الاستحسان والکراھیة، الفصل الثانی والثلاثون فی المتفرقات، ج05، ص408، دار الکتب العلمیة، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net